Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۷۷/۴۲ ہفتہ ۴۔ ذوالحجہ ۱۴۱۲ھ ۔ ۶ احسان ۱۳۷۱ ہش ۔ ۶ جون ۱۹۹۲ء نمبر ۱۳۰

ہماری دُعاؤں اور اعمال میں ہم آہنگی ہونی چاہیئے

"اگر ہم ہر نماز میں دُعا کرتے ہوئے یہ سوچا کریں کہ دُعا ہم یہ کر رہے ہیں اور کام کونسے کر رہے ہیں؟ دعاؤں کا رستہ اور ہے اور ہمارے چلنے کا رستہ اور ہے! تو اس وقت انسان کے دل پر لرزہ طاری ہو جائے گا عام انسان سے اگر کچھ مانگے اور دل میں کوئی اور بات ہو تو یہ بھی منافقت ہے اور ایک مکروہ بات ہے مگر خدا سے کچھ اور مانگے اور کچھ اور کرنے کے ارادے ہوں تو یہ ایک بہت ہی خوف کا مقام ہے۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ خطبہ فرمودہ ۵ اپریل ۱۹۹۱ء)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لئے اور اس کے اعمال کو فاسد بنانے کے واسطے ہمیشہ تاک میں لگا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ نیکی کے کاموں میں بھی اس کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اور کسی نہ کسی قسم کا فساد ڈالنے کی تدبیریں کرتا ہے۔ نماز پڑھتا ہے تو اس میں بھی ریاء وغیرہ کوئی شعبہ فساد کا ملانا چاہتا ہے۔ ایک امامت کرانے والے کو بھی اس بلا میں مبتلا کرنا چاہتا ہے پس اس کے حملہ سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے حملے فاسقوں فاجروں پر تو کھلے کھلے ہوتے ہیں وہ تو اس کا گویا شکار ہیں۔ لیکن زاہدوں پر بھی حملہ کرنے سے وہ نہیں چوکتا اور کسی نہ کسی رنگ میں موقعہ پا کر ان پر بھی حملہ کر بیٹھتا ہے جو لوگ خدا کے فضل کے نیچے ہوتے ہیں اور شیطان کی باریک در باریک شرارتوں سے آگاہ ہوتے ہیں وہ تو بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں لیکن جو ابھی خام اور کمزور ہوتے ہیں وہ کبھی کبھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۳۰)

نماز عید کا وقت

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بیت الاقصیٰ ربوہ میں نماز عید ۱۲۔ جون ۱۹۹۲ء بروز جمعۃ المبارک صبح سات بجے ہوگی۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

ضرورت معلمین

نظارت اصلاح وارشاد مقامی میں چند معلمین کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے میٹرک پاس ہونا شرط ہے لہٰذا جو دوست خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہیں اور میٹرک پاس ہیں وہ اپنی درخواستیں مع مکمل کوائف اور امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ دفتر اصلاح وارشاد مقامی میں ارسال کریں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی

نمایاں کامیابی

عزیزہ عائشہ مبارکہ حمید بنت مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور ایم اے پارٹ ون سوشیالوجی کے امتحان منعقدہ اکتوبر ۱۹۹۱ء تمام لڑکوں لڑکیوں میں پنجاب یونیورسٹی میں اوّل آئی ہے۔ (سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں) عزیزہ حضرت چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب (نوبل انعام یافتہ) کی بھتیجی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیزہ کو آئندہ بھی نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔

دوسروں کی خوشی اور سکھ کے لئے اپنے حق کی قربانی دے دو

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے

"تم دُعائیں کرو اور بہت دُعائیں کرو کہ تم خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لینے والے نہ بن جاؤ۔ خوفاً اس خوف سے کہ اللہ تعالیٰ ناراض نہ ہو جائے۔ حقوق کے دائرہ کے اندر اپنے اعمال کو رکھو یعنی اپنے حق سے زیادہ نہ مانگو اور نہ لو۔ کسی اور کی حق تلفی کرنے پر جرأت نہ کرو۔ تمہارے دلوں میں یہ خوف پیدا ہونا چاہیئے کہ اگر ایسا کیا تو پھر اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا اور ہم اس کی جنت کو نہیں پا سکیں گے اور طمعاً اس امید پر، اس طمع سے کہ اگر ہم شرائط کے ساتھ عمل کریں گے تو محسن ہونے کی صورت میں اس کی رحمت کو پائیں گے در اصل محسن کے معنی ہیں تمام شرائط کے ساتھ حسن عمل کرنے والا۔ صرف عمل کرنے والا نہیں بلکہ شرائط کے ساتھ جو عمل ہوگا وہ حسن عمل بن جائے گا بغرض جو شخص تمام شرائط پوری کرتے ہوئے حسن عمل بجا لانے والا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو قریب پائے گا۔ جو شخص دکھ کے مقابلہ میں دوسروں کے لئے سکھ کے سامان پیدا کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا بڑا پیار حاصل کرتا ہے۔

بعض دفعہ لوگ کہہ دیتے ہیں کہ جی! لوگوں نے ہمیں بڑا دکھ پہنچایا ہے اس لئے اس کا بدلہ (اپنے بنائے ہوئے قانون کے مطابق) ہم لے لیں تو کیا کوئی حرج تو نہیں؟ میں ایسے لوگوں سے کہتا ہوں کہ دیکھو! قرآن کریم نے بدلہ لینے کے لئے بھی اصول وضع کئے ہیں اور اس کے لئے بھی احکام جاری کئے ہیں۔ قرآن کریم نے یہ نہیں کہا کہ تم اپنی مرضی سے جس قسم کا بدلہ لینا چاہو وہ لے لو۔ مثلاً قرآن کریم نے بڑا حسین اصول وضع کیا ہے کہ بدلہ لینے کا اصل مقصد اصلاح ہونی چاہیئے اگر کسی کو معاف کرنے سے اصلاح ہوتی ہے تو بدلہ لینے کا تمہیں حکم ہی نہیں۔ نہ قانون شکنی کی تمہیں اجازت ہے اس کی بڑی لمبی تفصیل ہے۔ میں اصولاً یہ بتا رہا ہوں کہ خود بدلہ لینے کے قوانین وضع نہیں کرنے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ بدلہ اس رنگ میں نہ لو کہ حق سے تجاوز کر جاؤ۔ تم کسی سے اس رنگ میں بدلہ نہ لو کہ جس نے تم پر ظلم کیا تھا مقابلہ میں بدلہ لیتے وقت تم نے بھی ظلم کر دیا اور اس کی حق تلفی کر دی۔ خدا نے اس کی اجازت نہیں دی۔ تم بدلہ لیتے وقت یہ خیال رکھو کہ اگر اس کی اصلاح کی امید ہو تو اپنا حق چھوڑ کر

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۶۔ احسان ۱۳۷۱ ہش ۶۔ جون ۱۹۹۲ء

دِل اور شہر کی خُوبصورتی

سطحی نظر سے دیکھا جائے تو شہر اور دل کا آپس میں کوئی تعلق نظر نہیں آتا۔ شہر اپنی جگہ پر اور دل اپنی جگہ پر۔ لیکن ذرا سے غور کی ضرورت ہے۔ ایسا رابطہ نظر آنے لگتا ہے کہ شائد اس سے بڑھ کر کوئی اور رابطہ ہو ہی نہ۔ شہر خوبصورت بھی ہو سکتے ہیں اور بد صورت بھی۔ شہر صاف ستھرے بھی ہو سکتے ہیں اور گندے مندے بھی۔ کہیں کوئی پتھر پڑا ہے تو پڑا ہی رہے۔ کہیں خار دار شاخ ہے تو پڑی ہی رہے۔ یا آتے جاتے لوگ پتھر بھی ہٹائیں اور خار دار شاخ بھی۔ لوگ گند پھینکیں تو ایک ایسی جگہ جہاں سے جلدی سے اٹھا لیا جائے۔ راستوں کو۔ گلیوں کو صاف رکھیں۔ روشنی کا انتظام ہو اور گلیاں اور سڑکیں روشن رہیں۔

شہر کو گندہ بھی لوگ ہی کرتے ہیں اور صاف بھی وہی کرتے ہیں۔ اور گندہ رکھنے اور صاف کرنے میں سب سے زیادہ ان کے دل کی کیفیت کا اظہار ہوتا ہے۔ دل گندگی پر قانع ہو تو شہر گندہ رہے گا اور اگر دل صفائی پسند ہو تو جیسے حضرت امام جماعت الرابع نے ایک دفعہ فرمایا تھا۔ صحن میں پڑا ہوا کاغذ کا ایک ٹکڑا بھی اٹھا کر ردّی کی ٹوکری میں رکھ دینے سے صفائی ہو جاتی ہے۔

اگر ہم اپنے دلوں کو صفائی پسند بنا لیں تو ہمارے شہر صاف ستھرے ہونگے اور اگر ہم اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ کوئی چیز ـــ یا ضرر رساں چیز۔ کہاں پڑی ہے تو ہم سب کچھ دیکھیں گے۔ اور خاموش رہیں گے۔ اور مطمئن رہیں گے۔ کہ سب اچھا ہے۔

اس سلسلہ میں ایک دفعہ حضرت امام جماعت الثانی نے فرمایا تھا کہ

"جب میں تصوّر کرتا ہوں تو یوروپ کا نظارہ میری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ ہر گھر میں دروازہ کے آگے بکسے بنے ہوئے ہیں اور ان بکسوں میں بھری ہوئی مٹی پڑی ہے اور اس میں پھول لگے ہیں جس گلی میں سے گذرو پھول ہی پھول نظر آتے ہیں اور سارا شہر ایک گلدستہ کی طرح نظر آتا ہے ----

پس تم شہر کو خوبصورت بناؤ تا تمہارے دل بھی خوبصورت ہو جائیں"

اور اسی بات کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ دل خوبصورت ہوں تو گندگی کو پسند ہی نہیں کر سکتے۔ ہر جگہ صفائی کا اہتمام ہو گا۔ گویا دل خوبصورت ہوں تو شہر خوبصورت اور شہر خوبصورت ہو تو دل خوبصورت۔

اس سے تو اختلاف نہیں، اختلاف ہے
میرا خیال ہو نہ سکا اُن کا ہمنوا
لیکن خدا کی ذات پہ ہے سب کو اعتماد
مل جُل کے ہاتھ اُٹھائیں اسی سے کریں دُعا

ـــــ ابوالاقبال

دیدنی ہے میری مجبوری کا عالم ہمدم
خود کو آزاد سمجھنے پہ بھی مجبُور ہوں مَیں

میری تدبیر بھی جب قبضۂ تقدیر میں ہے
خود کو مجبُور سمجھتا ہوں تو معذور ہوں مَیں

تُو ہی بتلا میرے مولیٰ یہ معمّہ کیا ہے
تُو ہے نزدیک میرے تجھ سے مگر دُور ہوں مَیں

اپنے اس نام سے کچھ شرم سی آتی ہے مجھے
اشرفِ الخلق کے جس نام سے مشہور ہوں مَیں

کِرمِ خاکی سے نہیں بڑھ کے حقیقت میری
پھر وہ کیا بات ہے جس بات پہ مغرور ہوں مَیں

مَیں ترا عبد ہوں مولا میرا معبُود ہے تُو
مُزد کی بات نہ کر کیا کوئی مزدُور ہوں مَیں

عالمِ سُود و زیاں سے میرا برتر ہے مقام
تیرا صد شکر کہ ہر حال میں مسرور ہوں مَیں

مجھ سے ناراض ہیں کچھ لوگ تو معذور ہیں وہ
اُن کے افکار کی دنیا سے بہت دُور ہوں مَیں

کوئی کافر تجھے کہتا ہے تو کہنے دو ظفرؔ
اپنے مولیٰ کی نگاہوں میں تو منظور ہوں مَیں

ظفر محمد ظفرؔ

نادار مریضوں کی امداد

اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیئے گئے صدقات غریبوں اور ضرورت مندوں کے لئے خرچ ہوتے ہیں۔ یہ صدقات اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کو جذب کرتے ہیں اور کسی آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں۔

فضلِ عمر ہسپتال کے نادار مریضوں کے لئے اپنے صدقات ارسال فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضلِ عمر ہسپتال۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر ـ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

علمی مسائل

جو لوگ ہدایت کو چھوڑ کر ان نشانوں کا انکار کریں گے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی شناخت کے لئے اس وقت پیدا کئے ہوں گے وہ ایک آگ میں پڑ جائیں گے اور دلی اطمینان اور قلبی راحت ان کو حاصل نہ ہوگی ـ خواہ بظاہر ہزاروں نعمتوں میں گھرے ہوئے ہوں اور مابعد الموت سزاؤں کے وارث ہونگے خلود کے معنے ہیں ایک لمبا عرصہ رہنا (دیکھو کلیات ابی البقاء) یعنی خلود کے اصل معنے ایک لمبا عرصہ تک رہنے کے ہیں خواہ ہمیشہ رہیں یا نہ رہیں ـ یہ معنے نہیں کہ وہ ہمیشہ رہیں گے (دین حق) دائمی عذاب کا قائل نہیں بلکہ دوزخ کو ایک شفاخانہ کی طرح قرار دیتا ہے جس میں لوگ صرف اصلاح کے لئے داخل کئے جائیں گے ـ (دین حق) کا خدا غیظ اور کینہ کے طور پر انتقام نہیں لیتا بلکہ وہ سزا کی یہ وجہ بیان فرماتا ہے کہ انسان کی اصلاح ہو جائے ـ جب یہ بات حاصل ہو جاتی ہے تو عذاب ٹل جاتا ہے ـ اسی لئے حدیث میں آیا ہے کہ دوزخ پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ اس میں کوئی بھی دوزخی نہ رہے گا اور نسیم اس کے دروازے ہلائے گی ـ گو یہ واقعہ کسی پچھلے زمانے میں انسانی نسل کے کسی خاص جد کے ساتھ بھی گزرا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے بیان فرمانے میں ایک ایسا رنگ اختیار کیا ہے ـ جس سے ہر ایک (فرمانبردار) نصیحت حاصل کر سکتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بہت سی باتوں کا ذکر بطور قصہ کے نہیں کیا ـ بلکہ ایسے الفاظ میں ان کو ظاہر کیا ہے کہ جنہیں ہر انسان اپنے پر چسپاں کر سکے ـ مثلاً یہ کہ اسماء کی نسبت نہیں بتایا کہ وہ کیا تھے ـ نہ شجرہ کی نسبت بیان کیا کہ وہ کون سا تھا ـ پھر جہاں آدم کو بہکانے والے کا ذکر ہے وہاں ابلیس کی جگہ شیطان کا لفظ رکھ کر بتا دیا ہے کہ ابلیس کے اظلال چاروں طرف موجود ہیں تا یہ واقعہ لوگوں کے لئے نصیحت اور فائدہ کا موجب ہو اور ایسا نہ ہو کہ وہ ایک قصے کے طور پر اسے پڑھیں ـ ہر ایک انسان جو پیدا ہوتا ہے ـ وہ آدم ہے ملائکہ کو جو دنیا کے روحانی نظم و نسق کو قائم رکھنے کے لئے ایک واسطہ کے طور پر پیدا کئے گئے ہیں ـ انہیں اس کی مدد کرنے کا حکم دیا جاتا ہے ـ ملائکہ جن اشیاء کے نگران ہیں وہ سب انسان کی مدد کرتی اور اس کی زندگی کو بآرام بنانے میں کارآمد ہوتی ہیں ـ لیکن بعض شریر لوگ دوسرے بھائیوں کا سکھ نہیں دیکھ سکتے ـ وہ شیطان بن کر ان کو اس روحانی جنت سے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں ـ جو ہر ایک انسان کو اس کی پیدائش سے ملا ہے اور راحت کچھ دکھ دیتے ہیں ـ لیکن وہ جو آدم کی طرح اپنے رب کے حضور جھکتا ہے اور اس سے اپنی مصیبت کے دور کرنے کی التجا کرتا ہے ـ آخر کامیاب ہو جاتا ہے اور ہر خوف و حزن کی حد سے باہر نکل جاتا ہے ـ لیکن جو لوگ آدم کے نقش قدم پر نہیں چلتے بلکہ ابتلاؤں میں ان کے قدم لڑکھڑا جاتے ہیں اور شیطان سے صلح کر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو رد کر دیتے ہیں ـ وہ دکھ میں پڑ جاتے اور ہلاک ہو جاتے ہیں ہر ایک سورج جو چڑھتا ہے اس واقعہ کو بار بار دہرا رہا ہے ـ لیکن نادان انسان جو خود ہزاروں خطرناک بدیوں میں مبتلا ہوتا ہے آدم پر اظہار افسوس کرتا ہے کہ اس نے شیطان کا کہنا کیوں مانا ـ حالانکہ آدم بھول کر ایک غلطی کا مرتکب ہوا تھا ـ اور یہ معترض اپنے دل میں شیطان کو لئے بیٹھا ہوتا ہے اور آدم پر اعتراض کرتے ہوئے نہیں شرماتا ـ بعض نے اصل حقیقت سے قطع نظر کر کے اس جگہ عجیب عجیب قصے بیان کئے ہیں ـ جن کی صحت کا ثبوت نہ قرآن مجید سے ملتا ہے نہ احادیث صحیحہ سے ـ پس ان کی طرف توجہ نہیں ہونی چاہیئے اور نہ غیر مذاہب کی طرف سے ان کی بناء پر کوئی اعتراض قرآن مجید پر آسکتا ہے

اس (   ) میں صرف اللہ اور یوم آخر پر ایمان کا ذکر ہے ـ کلام الٰہی یا انبیاء وغیرہما کا ذکر نہیں ـ اس کی یہ وجہ ہے کہ ایمانیات کے سلسلہ کی پہلی کڑی خدا تعالیٰ پر ایمان لانا ہے ـ اور آخری کڑی یوم آخر پر ایمان لانا ـ پس اختصار کے لئے صرف پہلی اور آخری کڑی کا ذکر کر دیا گیا ہے اور درمیانی امور کو چھوڑ دیا گیا کیونکہ ابتداء اور انتہاء کے ذکر سے درمیانی امور خود ہی سمجھ آجاتے ہیں ـ پس گو کفار کا قول اختصاراً ہی نقل کیا ہے کہ ہم اللہ اور یوم آخر پر ایمان لاتے ہیں لیکن مراد یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ سے لے کر یوم آخر تک سب امور ایمانیہ کو مانتے ہیں جیسے کہ ہماری زبان میں بھی کہہ دیتے ہیں کہ الف سے یاء تک سب بات سمجھ لی ہے ـ

قرآن کریم میں یہ طریق کلام عام طور پر مستعمل ہے کیونکہ وہ سب علوم کی جامع کتاب ہے اس نے روحانی مسائل بھی اور جسمانی مسائل بھی اور الٰہیات بھی اور فلکیات بھی اور مادی ضرورتوں کے مسائل بھی بیان کرنے تھے ـ اس نے اقتصادی امور، اجتماعی امور، تمدنی احکام، اخلاقی احکام، عبادت کے ساتھ تعلق رکھنے والے احکام، بندوں سے تعلق رکھنے والے احکام، حاکموں سے متعلق احکام، رعایا سے متعلق احکام مالداروں سے متعلق احکام، غریبوں سے متعلق احکام، کارخانہ داروں سے متعلق احکام، مزدوروں کے متعلق احکام، خاندان سے متعلق احکام اور میاں بیوی سے متعلق احکام، جنگ، صلح، قضاء اکل و شرب کے متعلق احکام غرض بیسیوں اور سینکڑوں اقسام کے احکام بھی اس نے بیان کرنے تھے ـ ان کے علل اور اسباب بھی بیان کرنے تھے اور خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانات بھی بیان کرنے تھے ـ سابق انبیاء کے کام اور خدا تعالیٰ کے ان سے معاملات بھی اس نے بیان کرنے تھے ـ اور آئندہ زمانوں کے متعلق اخبار غیبیہ بھی بتانی تھیں تا ہر زمانہ کے (فرمانبرداروں) کے ایمانوں میں زیادتی ہو اور (غیروں) کے لئے موجب ہدایت پیدا ہوں ـ ایسی کتاب اس چھوٹے سے حجم میں آ ہی کس طرح سکتی تھی ـ اگر اس میں لطیف اختصار سے کام نہ لیا جاتا ـ عہد نامہ جدید میں ایک دو مضامین کے سوا اور ہے کیا؟ مگر اس کا حجم قرآن کریم سے بڑا ہے ـ اسی طرح عہد نامہ قدیم بھی قرآن کریم سے بڑا ہے ـ اسی طرح وید بھی قرآن کریم سے بڑے ہیں مگر وہ مضامین جن پر قرآن کریم نے بحث کی ہے کوئی ان کی صداقت کا قائل ہو نہ ہو اسے یہ ضرور ماننا پڑے گا کہ اس کے مطالب کی فہرست دوسری کتب میں مذکور شدہ مطالب سے بہت ہی زیادہ ہے اور باوجود اس کے کہ اس کا اختصار ایسا نہیں کہ وہ چیستان بن کر رہ جاتے ـ قرآن کریم کے ایک رکوع کے برابر بھی متنبی کے دیوان کے مضامین نہیں لیکن اس نے ایک ضخیم جلد شعروں کی لکھی ہے مگر وہ ہے چیستان ہی لیکن قرآن کریم نے سینکڑوں مسائل پر اختصار سے گفتگو کر دی ہے ـ مگر پھر بھی پہیلیوں کی صورت میں نہیں ہوئی ـ ہر شخص اپنی لیاقت کے مطابق اس کے مضامین کو سمجھتا ہے اور ایک عام اور سادہ زبان میں بیان کرنے والی کتاب اسے پاتا ہے کسی جگہ بھی کوئی ایسی عبارت اسے نظر نہیں آتی کہ جو پہیلیوں کی طرح کی ہو ـ

اس قسم کا اختصار ظاہر ہے کہ ایسے ہی لطیف اصولوں کی اتباع سے پیدا ہو سکتا ہے ـ مثلاً ایک طبعی تقسیم کا ذکر کرنا ہو تو ابتدائی اور آخری کڑی کو بیان کر دیا ـ کسی واقعہ سے کوئی فائدہ حاصل کرنا ہے تو اس کے زائد حصوں کو چھوڑ کر صرف اس حصہ کو لے لیا جس سے استنباط کرنا ہے ـ الفاظ وہ استعمال کئے جو نہایت وسیع معنی رکھتے ہوں ـ جملوں کی بندش ایسی رکھی کہ ہر لفظ کے ہر معنی دوسرے الفاظ سے مل کر ایک الگ اور مستقل مضمون بیان کرتے ہوں ـ ترتیب ایسی رکھی کہ ایک علیحدہ کر لی جائے تو اور مضمون بیان کرے اور دوسری سے مل کر اور مطالب پر روشنی ڈالے ـ پھر مختلف (   ) کا مجموعہ دوسرے مجموعوں سے الگ کر کے الگ مطالب پر روشنی ڈالے ـ اور دوسرے مجموعوں سے مل کر ایک نئے معنی بھی دینے لگے ـ ان اصول کو قرآن کریم نے اس لئے استعمال کیا تاکہ تھوڑے سے الفاظ میں غیر محدود مضامین بیان ہو جائیں ـ

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں ـ آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے یا حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر اس کوشش اور فکر میں لگ جائے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں ـ جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اپنا گھر" اور عامرہ قطب کے شکریہ کے ساتھ

غذاؤں کے بارے میں غلط تصوّرات

غذا زندگی کا جزو لاینفک ہے۔ بہت سے لوگ مرغن غذاؤں کو دوسری غذاؤں پر ترجیح دیتے ہوئے شوق سے کھاتے ہیں مگر غذائیت کے لحاظ سے دیکھا جائے تو سبزیوں دالوں میں مرغن غذاؤں کی نسبت زیادہ غذائیت ہے کیونکہ سبزیاں دالیں پروٹین سے بھرپور ہوتی ہیں۔

کھانے کے متعلق غلط تصورات اکثر گھروں میں پائے جاتے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ دراصل ہوتا یوں ہے کہ بزرگ اپنی سابقہ روایات کا بھرم رکھتے ہوئے اپنے بزرگوں کی باتیں اپنے بچوں تک منتقل کرتے ہیں۔ اور یوں بعض باتیں نسل درنسل مختلف زبانوں سے نکلتی ہوئی زبانوں کا سفر کرتی چلی گئیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کھانے کسی وجہ سے زیادہ کھا لیے گئے یا ایسے موقع پر کھائے گئے کہ بھوک کم تھی اور کھانا کھاتے وقت مزیدار لگے چنانچہ زیادہ کھانے کے نتیجہ میں پیٹ خراب ہو گیا اسی لئے سوچ لیا گیا کہ غذا دیر سے ہضم ہوتی ہے۔ اور نقصان دہ ہے اور ایک دوسرے کو بتانے سے وہم ہو جاتا ہے اور جب غذا کھائی جاتی ہے تو نفسیاتی طور پر تکلیف ہوتی ہے۔ اسی طرح ماں باپ چند کھانے بچوں کو شروع سے نہیں کھلاتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کا ہاضمہ کمزور ہوتا ہے۔ اور وہ شروع سے ہی وہ کھانا نہیں کھا سکتے۔

اسی طرح ہمارے ملک میں لوگوں کا خیال ہے کہ گائے کے گوشت کی نسبت بکرے کا گوشت اور مرغی کی نسبت مچھلی کا گوشت فائدہ مند ہے۔ حالانکہ گائے کا گوشت غذائیت کے لحاظ سے بکرے کے گوشت میں کوئی خاص فرق نہیں۔ گائے کے گوشت کے حصے بکرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ گائے کا گوشت بے ریشہ ہوتا ہے چربی سخت اور پرت دار ہوتی ہے، بکرے کا گوشت نرم اور اچھا ہوتا ہے اس کی چربی سفید اور خستہ ہوتی ہے۔ ہڈی نرم اور سرخی مائل ہوتی ہے اور مرغی کا گوشت بھی غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ مرغی کا گوشت نرم ہوتا ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے۔ مرغی کے گوشت میں پروٹین بھرپور انداز میں ہوتی ہے، مرغی کے گوشت میں پانی چربی نمک اور حیاتین پائی جاتی ہے، مرغی کے گوشت میں ۱۰ فیصد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں جبکہ مچھلی میں ۱۸ سے ۲۲ فیصد پروٹین پائی جاتی ہے۔ مچھلی میں پروٹین کے علاوہ حیاتین الف، ب موجود ہوتے ہیں لیکن کیلشیم کی مقدار کم ہوتی ہے۔

اکثر لوگ کہتے ہیں کہ انڈہ کی زردی سفیدی کے مقابلے میں زیادہ فائدہ ہے یہ بات حقیقتاً غلط ہے۔ انڈے کی سفیدی میں البیومن پروٹین اور پانی ہوتا ہے۔ زردی میں اووٹالین پروٹین ہوتی ہے ۳۲/۱ فیصد چربی اور ۱٫۷ فیصد معدنی نمک ہوتے ہیں۔ لوہا فاسفورس اور کیلشیم زردی میں ہوتے ہیں۔ انڈہ میں حیاتین کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے خصوصاً حیاتین الف تو بڑی مقدار میں ہوتا ہے۔ انڈہ میں پروٹین کی مقدار ۱۳٫۳ فیصد ہے اسی طرح چند لوگوں کا خیال ہے کہ انڈہ گرم ہوتا ہے بچوں کو نہیں کھلانا چاہیئے۔ اس میں بھی کوئی حقیقت نہیں بچوں، بڑوں کو اگر ایک انڈہ روزانہ ملے تو انہیں نقصان نہیں بلکہ فائدہ ہوتا ہے۔

انڈوں کے متعلق یہ بات کہی جاتی ہے کہ ان میں گرمی ہوتی ہے اس سے منہ پر دانے نکلتے ہیں یہ بات درست نہیں، منہ پر دانے کچھ وجوہات کی بنا پر نکلتے ہیں۔

ہمارے ہاں سمجھا جاتا ہے کہ کلیجی پیٹ خراب کر دیتی ہے اور ہضم نہیں ہوتی اس لئے بہت کم کھانی چاہیئے۔ کلیجی میں لوہا حیاتین ب مخلوط وٹامن اے اور حیاتین پ کی بھاری مقدار ہوتی ہے جو کہ لوہے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مفید ہے۔ کلیجی میں ۶ تا ۱۰ فیصد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں کلیجی میں گوشت کی نسبت غذائی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ قلت خون میں خاص طور پر مفید ہے۔ ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ کلیجی کھانا خون کی کمی کے مریضوں کے لئے بے حد مفید ہے اور اسی طرح یہ بات بھی لوگوں میں پائی جاتی ہے کہ بھوک بالکل نہ لگے تو نہ کھاؤ اور بخار اور نزلہ میں بالکل نہ کھاؤ کیونکہ نہ کھانے سے بیماری جلدی ٹھیک ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بھوک کی کمی نفسیاتی بیماری بھی ہو سکتی ہے۔ غذا میں وٹامن بی کی ایک قسم کی کمی کی وجہ سے بھوک نہیں لگتی اس کے لئے ورزش کا معمول بنانا ہی اس کا حل ہے اور دوسری بات یہ کہ اکثر لوگوں کو بھوک نہیں لگتی اس کا مطلب یہ نہیں کہ انہیں کھانا نہیں چاہیئے۔ انہیں پھلوں کا جوس دینا چاہیئے اور بیمار کو کھانا نہ دیا جائے تو کمزوری بڑھے گی اور جسم بافتوں کو جلا کر توانائی حاصل کرے گا۔

لہٰذا بیماری کے دوران غذا دینی لازمی ہے اسی طرح لوگوں کے ذہن میں یہ غلط تصور ہے کہ کھانے کے دوران پانی نہیں پینا چاہیئے یہ تصور غلط ہے اگر کھانے کے دوران پانی پی لیا جائے تو رطوبت زیادہ بنتی ہے اور ہاضمہ ہوتا ہے۔ ایک بالغ شخص کو روزانہ ۸ یا ۱۰ گلاس پانی پینا چاہیئے۔ پانی کا نعم البدل دودھ شربت بھی ہو سکتے ہیں۔

شہد جسم میں موجود غدود کو تندرست رکھتا ہے جس کے باعث غذاؤں کی کارکردگی بہتر رہتی ہے۔ قلب پر شہد کے بے حد خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ شہد کا متواتر استعمال جسم میں خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار نارمل رکھتا ہے۔ گہرے زخم شہد کے استعمال سے بھر جاتے ہیں۔ شہد چہرے کی شگفتگی بڑھاتا ہے۔ اسی طرح ایک نظریے کے مطابق شہد کے استعمال سے کئی قسم کے جراثیم زندہ نہیں رہتے۔ شہد نظام ہضم کو درست رکھنے میں ہر دوائی پر فوقیت رکھتا ہے۔ روس میں شہد طویل العمری کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ شہد میں قدرت نے شفا رکھی ہے اسی طرح ہمارے ہاں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ کچھ غذائیں جسم کو موٹا کر دیتی ہیں یہ بات غلط ہے جس غذا میں زیادہ حرارے ہوں گے اور اس کا استعمال زیادہ کیا جائے گا تو بے شک انسان موٹا ہو سکتا ہے اور موٹاپے کا واحد علاج ورزش ہے اور حراروں سے بھرپور غذا کے استعمال سے پرہیز گھی تیل مکھن میں تمام غذاؤں سے زیادہ حرارے ہوتے ہیں ایک گرام تیل میں ۹ حرارے ہوتے ہیں اور ایک گرام چینی میں ۴ حرارے ہوتے ہیں چینی اور نشاستہ دار غذاؤں کا ضرورت سے زیادہ استعمال موٹاپے کا باعث بنتا ہے دراصل ہوتا یوں ہے کہ شادی بیاہ کے موقعوں پر لوگ بہت کھاتے ہیں اور ورزش تو لوگ بہت کم کرتے ہیں۔ اس طرح وہ موٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں۔

مچھلی کھانے کے بعد اگر دودھ پی لیا جائے تو نقصان دیتا ہے جلد پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ بات غلط ہے کئی ممالک میں مچھلی کے زہریلے مادے کی وجہ سے کسی قسم کا نقصان ہوا ہو اور جلد پر سفید دھبے پڑ جائیں لیکن اگر عام مچھلی کھائی جائے تو اس کے بارے میں یہ خیال غلط ہے۔

کھانے کے لئے استعمال ہونے والی مچھلیاں یا تو سمندر کی ہوتی ہیں یا دریا کی سمندر کے پانی میں چونکہ نمک زیادہ ہوتا ہے اس لئے اس کا اثر سمندری مچھلیوں کے ذائقے پر بھی پڑتا ہے۔ صاف پانی کی مچھلیاں زیادہ بہتر سمجھی جاتی ہیں۔ مثلاً رہو، کھگے وغیرہ عام مچھلی میں ۲ سے ۲۰ فیصد تک چربی پائی جاتی ہے۔ دوسرے گوشت کی نسبت مچھلی میں معدنی نمک زیادہ پائے جاتے ہیں۔ مچھلی میں حیاتین الف تھایامین لائیوفلیولن اور حیاتین ج پائی جاتی ہے۔ مچھلی کے گوشت میں مکمل پروٹین ہوتی ہے۔ خول دار مچھلیوں میں کچھ کاربوہائیڈریٹ دگلائی کوجن کی شکل میں ہوتے ہیں سمندری مچھلی میں آیوڈین زیادہ ہوتی ہے اس کے علاوہ کیلشیم اور فاسفورس ملتے ہیں البتہ جھینگوں وغیرہ میں کاربوہائیڈریٹ ملتے ہیں۔

گوشت کے بعد دودھ نہیں پینا چاہیئے یہ نقصان دہ ہے۔ یہ بات کسی طرح ثابت نہیں ہو سکی، دودھ ایک مکمل غذا ہے۔ اس میں مختلف غذائی اجزاء مثلاً پروٹین کاربوہائیڈریٹ حیاتین اور نمکیات پائے جاتے ہیں اور اس میں لوہا اور حیاتین ج ہوتے ہیں اس لئے یہ بات من گھڑت ہے۔ گوشت میں اپنی غذائیت ہے اور دودھ پی لیا جائے تو اس سے نقصان نہیں ہوتا۔

تیل کے مقابلے میں بناسپتی گھی نقصان دہ ہے یہ بات کسی حد تک درست ہے گھی کا زیادہ استعمال خون کی شریانوں کی دیواروں کے ساتھ جم کر ان کی قدرتی لچک کو ختم کر دیتا ہے اور جب شریانیں اپنی قدرتی لچک سے محروم ہو جاتی ہیں تو دل کی مختلف بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں تیل اور گھی میں تمام غذاؤں سے زیادہ حرارے ہوتے ہیں اس لئے گھی مناسب مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ سبزیوں کے مقابلے میں پھل مفید ہیں یہ بات درست نہیں ہے۔ سبزیوں میں وٹامن سی کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سبزیوں میں پروٹین وٹامنز اور معدنی نمکیات کی کثرت ہوتی ہے۔ سبزیوں میں راہبو فلورین، کیلشیم ہوتا ہے زرد رنگ کے شلجم میں بھی کیروٹین اور حیاتین ج ہوتے ہیں۔ مٹر، گاجر، چقندر میں ۳۵ سے ۵۰ تک حرارے ہوتے ہیں۔ پھلوں میں نامیاتی ترشے ہوتے ہیں جن میں ملک ترشے اور سٹرک ترشے کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ پھلوں میں نارنگی انجیر میں کیلشیم ہوتا ہے رس والے پھلوں میں حیاتین ج کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے اس کے علاوہ پھلوں میں پروٹین پائی جاتی ہے۔

کھیرا زیادہ کھانے اور ساتھ پانی

باقی صـ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ——— نون سین

کُردوں کے انتخابات

عراق میں عراقی حکومت کی مخالفت کے باوجود کردوں نے اپنے انتخابات منعقد کرلئے ہیں اور اگرچہ سرکاری طور پر تو نتائج کا اعلان نہیں ہوا۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ مسعود برزانی کامیاب ہوگئے ہیں اور انکی پارٹی نے سب سے زیادہ سیٹیں حاصل کی ہیں اس بات کو ان کے مخالف لیڈر نے بھی تسلیم کرلیا ہے۔ برزانی صدر صدام کے ساتھ گفت وشنید کے ذریعے مسائل حل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ وہ اور صدر صدام دونوں نہایت اچھے طریق پر کام کر سکتے ہیں۔ ان کے مخالف جلال طلبانی چاہتے ہیں کہ عراقی حکومت کے ساتھ کسی قسم کی گفت وشنید نہ کی جائے۔ بلکہ انتخابات کے بعد کرد اپنے تمام معاملات خود طے کریں۔ یہ دونوں برزانی اور طلبانی کردوں کی لیڈر شپ کے لئے انتخاب لڑ رہے تھے۔ یہ کردوں کا پہلا آزادانہ انتخاب ہے۔ اگرچہ اس انتخاب کے ذریعے ایک علاقائی پارلیمنٹ وجود میں لائی جائے گی۔ لیکن وہ فی الحال یہ کہتے ہیں کہ عراق سے الگ ہونے کا ہمارا کوئی خیال نہیں۔ تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ یہ علاقائی پارلیمنٹ آہستہ آہستہ مکمل آزادی کی طرف جائے گی۔ اور اس کی کوشش یہی ہوگی کہ عراق سے بالکل الگ ہو کر اپنی حکومت قائم کرے۔

کردوں کے قوانین جو انہوں نے از خود بنا رکھے ہیں کے مطابق یہ الیکشن سارے کردوں کا واحد لیڈر چننے کے لئے ہوتا ہے اگر کسی کو ۵۱ فیصد ووٹ نہ مل سکیں تو یہ انتخاب دوبارہ کروایا جاتا ہے اور دوبارہ انتخاب کروانے کے لئے ۱۵ دن مزید انتظار کیا جاتا ہے۔ ۱۰ لاکھ کے قریب کردوں نے انتخاب میں حصہ لیا اور اب جو نتائج سامنے آئے ہیں ان کے مطابق اگر برزانی واقعی کردوں کے لیڈر بن گئے تو اس بات کا امکان ہے کہ عراقی حکومت کے ساتھ ان کے تعلقات بہتر ہو جائیں اور الگ خطہ حاصل کرنے کی بجائے وہ بعض حقوق لینے پر خوش ہو جائیں۔

جیسا کہ تیسری دنیا میں عام طور پر انتخابات کے موقعہ پر کہا جاتا ہے یہاں بھی تجزیہ نگاروں نے محسوس کیا ہے کہ لوگ دھاندلی کی شکایت کرتے ہیں۔ اگرچہ ووٹ دینے کے لئے انگوٹھے پر سیاہی تو لگائی جاتی تھی، مگر کہا جاتا ہے کہ یہ سیاہی صاف کی جاسکتی تھی اور بہت سے لوگوں نے اس طرح سیاہی صاف کر کے دو بار بلکہ دو سے بھی زیادہ بار ووٹ دیئے۔ اگرچہ کردوں کی سپریم کمیٹی برائے انتخابات کے صدر نے اس بات سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ لیکن جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے۔ الیکشن کمشنر تو بہت کم اس بات سے واقف ہوتے ہیں کہ کیا کیا دھاندلی کی گئی ہے۔ جب تک الیکشن کمیشن کی کارکردگی پر کوئی کمیشن نہ بیٹھے اور تمام شواہد حاصل کر کے تمام حقائق بیان نہ کرے۔

برمی مسلمان

ایک طرف تو برمی حکومت اور بنگلہ دیشی حکومت یہ کوشش کر رہی ہیں کہ برما سے آئے ہوئے مسلمانوں کو واپس ان کے گھروں میں پہنچا دیا جائے اور دوسری طرف یہ بات دیکھنے میں آرہی ہے کہ ہر روز مزید برمی مسلمان اپنے علاقے چھوڑ کر بنگلہ دیش میں داخل ہو رہے ہیں کہتے ہیں کہ بعض اوقات دو روز میں دو دو ہزار برمی اپنا علاقہ چھوڑ کر بنگلہ دیش میں داخل ہوتے ہیں اس وقت جو مہاجر بنگلہ دیش پہنچے ہوئے ہیں ان کی تعداد ۲،۶۲،۰۰۰ سے بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ انہوں نے ایسی ایسی کہانیاں سنائی ہیں جن کو سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں جسمانی طور پر بھی تکلیف پہنچائی جاتی ہے اغوا کر لیا جاتا ہے اور زبردستی مزدوری کروائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ عورتوں کے ساتھ جنسی بے راہ روی کا سلوک کیا جاتا ہے۔ ان مہاجرین کا خیال ہے کہ دونوں ممالک کی جتنی چاہیں میٹنگز ہو جائیں ان کی واپسی کا امکان بہت کم ہے اس لئے کہ جب تک انہیں اس بات کا یقین نہ دلایا جائے کہ وہ واپس برما جا کر امن وامان اور عزت کی زندگی بسر کر سکیں گے۔ وہ وہاں سے جانے کے لئے تیار نہ ہوں گے۔

منگولیا کے مسلمان

منگولیا کے سترہ مسلمان اس دفعہ حج کا فریضہ ادا کریں گے۔ منگولیا کے لوگوں کے لئے ۶۶ سال کے بعد پھر حج کا موقعہ مل رہا ہے۔ ان میں سولہ دینی عالم ہیں۔ جن کی عمر ۶۶ سے ۸۶ سال تک ہے اور یہ سب کے سب منگولیا کی کازق علاقائی مائنیریٹی کے ممبر ہیں۔ کازق کے تمام باشندے مسلمان ہیں۔ ان کی آبادی ایک لاکھ بیس ہزار کے قریب ہے۔ یا یوں کہا جاسکتا ہے کہ منگولیا کی ساری آبادی کا چھ فی صد اور ان میں سے اکثریت مغربی صوبے باعیان اولگی (BAYAN OLGY) میں رہتے ہیں۔ اس منگولیا کا مذہب تبتی بدھ ازم جیسا ہے۔ گذشتہ تقریباً ۷۰ سال میں اس علاقے میں کوشش کی گئی ہے کہ مذہب کو دبایا جائے اور اب جب کہ کمیونسٹ پارٹی کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ مذہب دوبارہ اپنے پیروکاروں کے لئے پہلی سی خوشیاں مہیا کرنے لگا ہے۔ کہتے ہیں کہ ۱۹۳۸ء میں جب اسلام کے خلاف زبردست ایکشن لیا گیا تو ان کی تمام مساجد کو گرا دیا گیا۔ اور ۳۵۰۰ علماء کو تہ تیغ کرنے کے ساتھ مقدس کتابوں کو جلا دیا گیا۔ اب جو لوگ حج کے لئے جا رہے ہیں ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اس وقت کے ظلم وتشدد سے بچ نکلے تھے۔ اب مساجد بھی دوبارہ تعمیر ہو رہی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ پہلی مسجد جولائی میں پایہ تکمیل کو پہنچ جائیگی اسکے لئے اخراجات لندن میں رہنے والے مسلمان خاندانوں نے ادا کئے ہیں۔

گرمی میں اضافہ

سائنس دان کہتے ہیں کہ دنیا میں آب و ہوا میں جو عالمی تبدیلیاں ہو رہی ہیں اور ان کے نتیجہ میں گرمی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ ۲۰۶۰ء تک ایک ارب لوگوں کو بھوک سے متعارف کرا دیں گی امریکی اور برطانوی سائنس دانوں نے ایک سہ سالہ مطالعے کے بعد کہا ہے کہ صرف شرح پیدائش کی کمی اور تجارت کی راہیں سب کے لئے کھولنا اور زراعت کے طریقے میں بڑی بڑی تبدیلیاں ہی ایسی چیز ہیں جو اس عالمی گرمی کے اثر کو کم کر سکتی ہیں۔ اگرچہ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ ہم یہ تو نہیں کہتے کہ یہ ڈرا دینے والی بات ہے لیکن یہ ضرور کہتے ہیں کہ اس سے تشویش کا پیدا ہونا لازمی ہے۔ ایک نیوز کانفرنس کے موقعہ پر آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر مارٹن لیری نے ان باتوں کی تفصیل حاضرین کو بتائی۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ مفید بات اس سلسلے میں یہ ہے کہ ترقی پذیر ممالک میں شرح پیدائش کو کم کیا جائے

باقی صفحہ ۷ پر

یہ وطن مرا وطن ہے

یہ وطن مرا وطن ہے
مجھے اس سے ہے محبت
میں کروں گا اس کی خدمت
مرا خون اور پسینہ
اسے دے گا ایسی شہرت
کہ ہر ایک مان لے گا
ہے خدا کی اس پہ رحمت
کوئی اس کی سرحدوں پر
جو کرے کبھی شرارت
میں اسے پچھاڑ دوں گا
مرا کام ہے حفاظت
کوئی شہر ہو کہ قصبہ
ملے اس کو مجھ سے راحت
کہ رہیں گے وقف ہر دم
مرا علم اور لیاقت
مری جان اس کے شہری
مرا شوق ان کی عزت
یہ ھلال اور ستارا
مری آنکھ کی طراوت
میں اسے بلند کر دوں
یہ ہے میرے دل کی چاہت
وہ جو روکتے ہیں مجھ کو
ہے دلوں میں جن کے نفرت
وہ جو چاہتے ہیں اکثر
کہ میں ترک کر دوں خدمت
مجھے ان سے کیا غرض ہے
وہ تو ہیں بدونِ حکمت
میں تو سرخرو رہوں گا
وہ بنیں گے درسِ عبرت
میں سپوت ہوں وطن کا
میں کروں گا اس کی خدمت
یہ وطن مرا وطن ہے

آنکھوں کی ٹھنڈک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادِ رفتگان — میاں منور احمد

مکرم میاں نواب دین صاحب

ابا جان اپنے بھائیوں اور ماموں زاد بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ابا جان کے سسر (ماموں) نے آپ کو نصیحت کی کہ میرے بچوں کا خیال رکھنا۔ ابا جان نے نہایت خلوص سے اپنا کیا ہوا وعدہ نبھایا۔ اپنے بھائیوں کی طرح ماموں زاد بھائیوں کا خیال رکھا ملازمت دلوانے کی کوشش کرنے کا مسئلہ ہو یا رہائش کیلئے زمین خریدنے کا معاملہ ہر حال میں ساتھ دیا اور بلا کسی امتیاز کے سب سے برابر سلوک کیا۔ ہر ایک سے مخلص تھے۔ کبھی کسی کو عمداً دھوکہ نہ دیا خود نقصان برداشت کر لیتے مگر کسی دوسرے کو جانتے بوجھتے ہوئے نقصان نہ پہنچاتے۔ یہ خداداد وصف نہ تعلیم پر منحصر ہے نہ امارت پر۔ تعلیم کے لحاظ سے دیکھیں تو ابا جان صرف میٹرک تک تعلیم حاصل کر سکے۔ پرائمری گھر میں مڈل اور میٹرک اسلامیہ ہائی سکول جھنگ صدر سے کیا۔ ذہین تھے اسلئے مڈل اور میٹرک میں نہ صرف وظیفہ حاصل کیا بلکہ مڈل کے امتحان میں پہلی پوزیشن لی اور میٹرک میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ امارت کے لحاظ سے دیکھیں تو تحصیل شور کوٹ ضلع جھنگ کے ایک گاؤں کے ایک غریب دیہاتی کے ہاں مارچ ۱۸۹۸ء میں پیدا ہوئے ہیں۔ تعلیم کا سلسلہ کافی دیر سے شروع ہوا۔ مگر یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل تھا کہ نامساعد حالات کے باوجود آپ کو بہتوں کیلئے ہدایت کا موجب اور مفید وجود بنایا۔ آپ ایک پُروقار شخصیت کے مالک تھے۔ لمبا قد مناسب جسم چہرے پر بشاشت دیکھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا۔ جس محفل میں ہوتے اُسے زعفران زار بنا دیتے۔ دوسروں کو دکھ میں دیکھ کر تسلی دیتے ڈھارس بندھاتے ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آتے۔ بچوں سے پیار کرتے۔

ابا جان کا ایک اور وصف ان کی ایمانداری تھی۔ ایک ایک پیسے کا حساب رکھتے قرض چکانے میں جلدی کرتے۔ ملازمت کا آغاز بحیثیت سکول ٹیچر اسلامیہ ہائی جھنگ صدر سے کیا۔ بعدہٗ محکمہ کوآپریٹو سوسائٹیز میں سب انسپکٹر بھرتی ہوئے اور ترقی کرتے کرتے اسسٹنٹ رجسٹرار بن گئے۔ ایمانداری کے باعث محکمہ میں نیک شہرت رکھتے تھے۔ قریباً پچاس سال تک ملازمت کی اس دوران کبھی بے ایمانی کا سہارا نہ لیا۔ یہی وجہ تھی کہ ۱۹۵۶ء میں ریٹائر ہو کر آئے ہوئے ابھی دس دن گذرے تھے کہ دوبارہ محکمہ نے آپ کو بلا لیا۔ پندرہ سال مزید ملازمت کی۔ خداوند تعالیٰ ایمانداری کی جو قدر کرتا ہے اُس کا تو حد و حساب نہیں دنیا بھی ایمانداری کی قدر کرتی ہے۔ والد صاحب کو نیک شہرت کے باعث محکمے کا دوبارہ بلانا پندرہ سال مزید ملازمت کرنا اور سب سے بڑھ کر حکومت کا شاندار خدمات کے عوض چونسٹھ ایکڑ زرعی رقبہ عطا کرنا ایمانداری کی قدر کی سب سے بڑی دلیل ہے یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل تھا۔ جسکے باعث آپ کو یہ مقام ملا۔

ابا جان ایک اچھے کھلاڑی بھی تھے سکول کے زمانے میں اپنے سکول کی کرکٹ ٹیم کے کپتان تھے۔ یہی صلاحیت تھی جو بعد میں ترقی کر کے ابا جان کو ایک اچھا منتظم بنانے میں ممد ثابت ہوئی۔ اپنی اس صلاحیت پر تکیہ نہ کرتے بلکہ دعا اور توکل علی اللہ بھی کرتے۔ پنجاب کے ایک علاقہ منڈوٹلی میں متحارب فریقین کے باعث الیکشن ہونا محال ہو گیا۔ کوئی بھی الیکشن کرانے پر تیار نہ تھا۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے آپ کو متعین کیا اور آپ نے بڑی خوش اسلوبی سے الیکشن کرایا۔ یہ واقعہ اور باتوں کے علاوہ آپ کی جرأت مندی کا بھی ثبوت ہے۔ یہ سب اسی وجہ سے تھا کہ آپ ایمان دار تھے اس وجہ سے بیباک اور جرأتمند بھی تھے۔ آپ ایک عمدہ تیراک اور گھوڑ سوار بھی تھے۔

محترم ابا جان ایک اچھے شاعر بھی تھے فارسی زبان پر کافی عبور حاصل تھا مولانا رومؒ و سعدی شیرازی کا خاصا مطالعہ تھا۔ اسی طرح حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فارسی کلام کا بھی مطالعہ تھا بے شمار فارسی اشعار یاد تھے آخری عمر میں کبھی کسی شعر کا کوئی مصرعہ بھول جاتا تو کہتے

باقی ص۷ پر

بقیہ : صفحہ ۲ سے آگے

پینے سے ہیضہ ہو جاتا ہے۔ کھیر اسلاد وغیرہ اگر کھانے کے ساتھ کھائے جائیں تو فائدہ مند ہے۔ ناشتے میں گیہوں کی روٹی کے مقابلے میں ڈبل روٹی فائدے مند ہے حالانکہ گیہوں کی روٹی میں غذائیت بہت پائی جاتی ہے۔ جب کہ ڈبل روٹی جلد ہضم بھی نہیں ہوتی اور معدہ خراب کر دیتی ہے۔

سگریٹ پینے سے ہاضمہ ٹھیک رہتا ہے۔ یہ درست نہیں ہے یا یہ کہ سگریٹ پینے سے بھوک بڑھتی ہے یہ بات بھی غلط ہے۔ سگریٹ پینے سے بھوک مر جاتی ہے خالی پیٹ سگریٹ اور بھی مضر ہے۔ سائنسدان بتاتے ہیں کہ عموماً سگریٹ پینے سے بھوک مر جاتی ہے خالی پیٹ سگریٹ اور بھی مضر ہے سائنسدان بتاتے ہیں کہ گیسٹرک السر عموماً سگریٹ پینے والوں کو ہوتا ہے۔ جو لوگ سگریٹ کثرت سے پیتے ہیں تو وہ اکثر دمے اور کینسر کے امراض میں مبتلا پائے گئے ہیں ایک اندازے کے مطابق سگریٹ کے عادی لوگوں میں سے ۹۰ فیصد کھانے کے بعد سگریٹ پیتے ہیں جو بے حد نقصان دہ ہے۔ ایک اور تاثر یہ ہے کہ دودھ کا پاؤڈر یعنی خشک دودھ تازہ دودھ کے مقابلے میں فائدہ مند نہیں ہے۔ دودھ کے پاؤڈر میں وٹامن اے موجود ہوتا ہے۔ البتہ یہ بات صحیح ہے کہ دودھ تازہ نہیں ہوتا اس لئے اس میں غذائیت اتنی نہیں ہے مگر اس دودھ میں وٹامن اے کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور وٹامن اے کی کمی سے سانس اور سینے کے امراض زیادہ ہوتے ہیں۔ خشک دودھ میں کیلشیم اور کاربوہائیڈریٹ اور پروٹین ہوتی ہے۔

کھانسی میں چاول نہیں کھانے چاہئیں یہ بات سراسر غلط ہے کھانسی میں کھانسی کر دینے والی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے چاول میں مکمل غذائیت ہوتی ہے۔ ابلے ہوئے چاولوں میں اتنی غذائیت نہیں جتنی کہ پلاؤ میں ہوتی ہے۔ گڑ صحت کے لئے نقصان دہ ہے اس سے گلا خراب ہو جاتا ہے یہ نظریہ غلط ہے۔

اکثر لوگ کہتے ہیں گڑ بھی چینی کی طرح ہے گڑ میں تقریباً ۹۰ تا ۱۰۰ فیصد کاربوہائیڈریٹ پائے جاتے ہیں اس کا استعمال نقصان دہ نہیں فائدہ مند ہے۔ گڑ میں بہت غذائیت ہے۔

دالوں میں غذائیت کم ہوتی ہے اور یہ آسانی سے ہضم نہیں ہوتیں۔ یہ بات غلط ہے۔ دالوں میں پروٹین معدنی نمکیات اور وٹامن اور غذائیت بہت ہوتی ہے۔ مسور کی دال میں ۲۲٫۳ فیصد پروٹین ہوتی ہے۔ مونگ کی دال میں ۲۴ فیصد پروٹین اور ۳٫۶ فیصد نمکیات ہوتے ہیں۔ اسی طرح لیموں جیسے پھل کہہ سکتے ہیں یا سبزی اکثر لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کے استعمال سے زکام ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ درست نہیں رہتا اور گلہ خراب ہو جاتا ہے۔ یہ بات غلط ہے۔ لیموں میں وٹامن سی کی بڑی مقدار ہوتی ہے اور جسم کے رقیق مادوں کو درست رکھتا ہے۔ لیموں ہمارے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ اگر کوئی شخص لیموں استعمال نہیں کرتا تو لیموں کی سکنجبین کا استعمال کر سکتا ہے۔ اسی طرح کہا جاتا ہے کہ پانی کا زیادہ استعمال صحت کے لئے درست نہیں۔ بالغ شخص کو اگر پانی نہ ملے تو وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اگر جسم میں پانی کی کمی ہو جائے تو گردے کی پتھری ہو جاتی ہے خون میں تقریباً ۹۲ فیصد پانی ہوتا ہے۔ پانی کا نعم البدل دودھ، شربت، لسّی بھی ہو سکتا ہے۔

اسی طرح خیال ہے کہ نزلہ میں مالٹے نہ کھاؤ حالانکہ ان کا جوس بہت فائدہ مند ہے۔ البتہ کھٹے سنگترے نزلہ میں نہیں کھانے چاہئیں۔ نزلہ میں اگر بیسن کا حلوہ کھایا جائے تو نزلہ دور ہو جاتا ہے۔ بھوسی نقصان دہ ہے یہ غلط بات ہے بھوسی اناج میں ۵ فیصد ہوتی ہے اس میں سیلولوز ہوتا ہے۔ لیکن کچھ نمک اور حیاتین ہوتے ہیں۔ اسی طرح پروٹین کی غذاؤں کا زیادہ استعمال جسم پر برا اثر ڈالتا ہے اور پروٹین والی غذائیں زیادہ نہیں کھانی چاہئیں۔ یہ بات غلط ہے پروٹین کی کمی سے بچوں کا قد بڑھنے نہیں پاتا۔ اس کی جلد پر زخم پڑ جاتے ہیں اور خون کی کمی ہو جاتی ہے۔... جو کہ خون کی کمی انیمیا کو ظاہر کرتی ہے۔ پروٹین کی کمی سے ایک اور بیماری ہو جاتی ہے جسے کوایشیوکور کہتے ہیں۔ پروٹین جسم کی نشوونما کے لئے بہت ضروری ہے انسان کے خلیوں کی توڑ پھوڑ اور مرمت پروٹین کرتی ہے۔ پانی کے بعد جسم میں سب سے زیادہ مقدار پروٹین کی ہے۔ یہ عضلات اور بافتوں میں ہوتی ہے۔ پروٹین آٹا، میدہ، دودھ، دہی، سبزی، کلیجی، گوشت انڈہ اور دالوں میں پائی جاتی ہے۔ ۱۶ سے ۲۰ سال کے مرد اور عورت کے لئے روزانہ ۶۵٫۳ سے ۷۶٫۲ گرام تک پروٹین ضروری ہے۔

اسی طرح ہمارے ہاں بعض لوگ گھر کی بنی ہوئی غذاؤں کا استعمال کم کرتے ہیں اور بازار کے کھانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ بھی درست ہے کہ بازار کی اشیاء میں ملاوٹ ہوتی ہے۔ اور صفائی نہیں ہوتی۔ گھر کے کھانے صاف ستھرے اور ملاوٹ سے پاک ہوتے ہیں۔ اور غذائیت سے بھرپور بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے بازار کے کھانوں کی بجائے گھر کے کھانوں کو ترجیح دینی چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت: مکرم فرید احمد تبسم مربی سلسلہ گلگت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۴ مارچ ۹۲ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت "ولید احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ اور تحریکِ وقفِ نو میں شامل فرمایا۔ احباب بچے کی درازیٔ عمر اور خادمِ دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سٹھیالوی عرصہ سے علیل ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں

○ محترمہ عطیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسماعیل صاحب شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم طاہر احمد لنگاہ ابن مکرم محمد حنیف صاحب لنگاہ آف ادرحماں چند دنوں سے بیمار ہیں اور سول ہسپتال بھابڑہ میں داخل ہیں۔

○ مکرم منیر احمد صاحب فرید ٹاؤن ساہیوال کی بڑی بیٹی طیبہ طلعت زوجہ محی الدین صاحب آف کوئٹہ عرصہ پونے دو سال سے بوجہ فالج بیمار ہے

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

سانحۂ ارتحال

مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ (ربوہ) کے بھائی مکرم شریف احمد صاحب ایک لمبی بیماری کے بعد ۲۴ اپریل کو وفات پا گئے۔ انہوں نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

احباب انکی بلندیٔ درجات کیلئے دعا کریں

نمایاں پوزیشن

عزیزہ امتہ الودود عائشہ عمر بنت مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب (مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے امسال مڈل کے امتحان میں ۸۷۵/۷۶۶ نمبر حاصل کر کے نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزاز مبارک فرماوے اور مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(ناظر تعلیم)

○ عزیزہ ثمر یوسف بنت مکرم محمد یوسف صاحب بقاپوری نے امسال پنجاب یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم اے (ایجوکیشن) کا امتحان ۸۰ فیصد نمبر لے کر اے گریڈ میں پاس کیا ہے۔ اور تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ عزیزہ کی مزید دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا کریں۔

تلاش گمشدہ

عزیز لئیق احمد ابن مکرم بشارت احمد صاحب (سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نارنگ منڈی) بعمر ۱۶ سال، رنگ گندمی، قد تقریباً ۵ فٹ - ۱۹ اپریل ۱۹۹۲ء سے لاہور سے لاپتہ ہے۔

اگر کسی دوست کو اس کے بارہ میں علم ہو تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

بشارت احمد طاہر احمدیہ کالونی
نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ
فون نمبر ۷۶۳ - ۹۴۹۴۔

قرض حسنہ ۹۳-۱۹۹۲ء پاکستان بینکنگ کونسل

○ پاکستان بینکنگ کونسل کو غیر معمولی صلاحیت رکھنے والے ایسے طالب علموں، اساتذہ اور ٹرینیز سے قرض حسنہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں جو محدود مالی استطاعت کی بناء پر بیرونِ ملک منظور شدہ مضامین میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں پوسٹ گریجوایٹ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں درخواستیں مقررہ فارم پر مع مطلوبہ کاغذات کے ۱۱ جون ۱۹۹۲ء تک پاکستان بینکنگ کونسل میں جمع کرا دی جائیں۔ مزید تفصیلات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ ۱۲ مئی ۹۲ء ملاحظہ فرماویں۔

(ناظر تعلیم)

"مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیرِ اہتمام ایک LANGUAGE کلاس جو کہ اپریل میں شروع ہونا تھی وہ بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر ملتوی کر دی گئی تھی۔ اب یہ کلاس ۲ جون ۱۹۹۲ء بروز منگل سے شروع ہو گئی ہے۔ جن خدام نے داخلہ فارم حاصل کر لئے ہیں۔ فوری طور پر مکمل کر کے دفتر مقامی میں پہنچا دیں۔ نئے فارم بھی دفتر مقامی سے روزانہ شام ۷½ تا ۸½ تک مل سکتے ہیں۔ کلاس میں درج ذیل زبانوں کی تدریس ہوگی۔

(i)۔ انگلش (ii)۔ عربی (iii)۔ رشین (iv)۔ سپینش"

(ناظم امورِ طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

ایک چھوٹی سی بات

اگر آپ کے گھر میں کتا ہے تو دن کے وقت اسے باندھ کے رکھئے۔ ہو سکتا ہے کوئی شخص بے دھیانی میں اندر آئے تو کتا اسے کاٹ لے۔

گرمیوں کا موسم اب زوروں پر ہے۔ اور روز بروز گرمی میں اضافہ ہوگا۔ اس موسم میں کوئی نہ کوئی کتا باولا بھی ہو جایا کرتا ہے۔ اور چونکہ کتے گرمیوں میں ادھر ادھر دوڑتے پھرتے ہیں آسانی سے اس بات کا علم نہیں ہو سکتا کہ کون سا کتا باولا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو محفوظ رکھے۔ باولا کتا پیچھے پڑ جائے تو پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور اگر خدانخواستہ کاٹ لے تو اس کا کاٹنا مہلک بھی ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں فوری طور پہ ہسپتال سے ٹیکے لگوانے چاہئیں۔ اور ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق مکمل علاج کروانا چاہیئے۔

بہر حال کتوں سے بچئے اور اپنے گھر کے کتے سے دوسروں کو بچائیے۔

تصحیح

۱۸ مئی ۱۹۹۲ء کے الفضل کے صـ۳ کالم ۳ سطر ۸ میں لفظ بے صبری سے آگے "جلا دیا" کی بجائے "بے آرامی گالی گلوچ" تا "عبور حاصل کیا جا سکتا ہے" پڑھا جائے۔

اسی طرح صـ۷ پر بقیہ صـ۳ میں سطر ۸ میں "مسودہ لئے ضبط نفس کی بجائے" صـ۳ سطر ۹ میں "مسودہ جلا دیا تو.... منظور تھا" پڑھا جائے۔

ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

بقیہ: صـ۱ سے آگے

بھی اس شخص کی اصلاح کی کوشش کرو۔ تم کسی کی خوشی اور سکھ کے لئے اپنے حق کی قربانی دے دو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ نومبر ۱۹۷۴ء)

بقیہ: صـ۵ سے آگے

جس تحقیقات کے متعلق وہ پریس کانفرنس میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ وہ امریکہ کی ماحولیاتی بچاؤ ایجنسی کے زیرِ اہتمام کی گئی تھی۔

اور اس میں اٹھارہ ممالک کے پچاس سائنسدانوں نے مستعدی کے ساتھ حصہ لیا تھا۔ دراصل یہ رپورٹ عنقریب اقوامِ متحدہ کی اگلی چوٹی کانفرنس کو پیش کی جانے والی ہے۔ اس رپورٹ میں گرین ہاؤس کی گیسوں کے اخراج کا ذکر نہیں کیا گیا۔ پروفیسر موصوف نے کہا کہ میں یہ نہیں سمجھ سکتا کہ اس بات کو رپورٹ سے الگ کیوں رکھا گیا ہے۔ حالانکہ عالمی طور پر اس سلسلے میں خاصی پریشانی پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ اگر اشیاء خورو نوش کم ہو گئیں تو ان کی قیمتوں میں اضافہ لازمی ہو جائے گا اور جو لوگ پہلے ہی بھوکوں مر رہے ہیں ان کیلئے اشیائے خورو نوش کا حصول اور بھی مشکل بنا دیا جائے گا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ شمالی یورپ میں اس عالمی بڑھتی ہوئی گرمی کے اثرات بہتر ہوں گے۔ اسی طرح سابق سوویت یونین کی ریاستوں کے لئے اور زیادہ تر ایشیاء اور افریقہ کے لئے ان کے اثرات قحط کے قریب پہنچنے کا اندازہ ہے۔ عام طور پر جن ممالک پر اثر ہونے کا امکان ہے ان میں زمبابوے کینیا سینی گال چلّی اور مصر کو شامل کیا جاتا ہے اور اسکی بڑی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ان ممالک میں پانی کمیاب ہے۔

بقیہ: صـ۶ سے آگے

میں نے خود دوسرا مصرعہ بنا لیا ہے۔ گذارا کرنے کے لئے یہاں تک کہ اصل مصرعہ یاد آ جاتا۔ باقاعدہ شعر و شاعری نہیں کی کبھی کبھی فی البدیہہ شعر کہتے۔

حفظانِ صحت کے اصولوں کی سختی سے پابندی کرنے ہی وجہ تھی کہ ۹۲ سال کی عمر کے باوجود تندرست تھے معمولی زکام بخار کے علاوہ کبھی بیمار نہ ہوئے آخری عمر تک دانت، کان بالکل تندرست تھے وفات سے تین ماہ قبل تک عینک اور محدب عدسہ کی مدد سے مطالعہ کرتے رہے۔ زندگی میں دو دفعہ شدید بیمار ہوئے۔ پہلی مرتبہ اونٹ سے گرے اور قریباً ایک ماہ تک صاحب فراش رہے دوسری مرتبہ مرض الموت کے باعث قریباً ساڑھے تین ماہ تک بیمار رہے۔ ۸۴ سال تک جو زندگی کے طوفانوں کا بڑی ہمت اور جرأت مندی سے مقابلہ کرتے رہے۔ ساڑھے تین ماہ تک مرض الموت کا مقابلہ کیا آخر کار نوشتۂ تقدیر پورا ہوا موت نے زندگی کا چراغ گل کر دیا۔ ۸ جولائی ۱۹۹۰ء کو جان جانِ آفریں کے حوالے کر دی۔ ۹ جولائی کو قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ سندھ میں ڈاکوؤں اور دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کے لئے فوج نے پہلا مرحلہ مکمل کر لیا ہے۔ جس میں مختلف مقامات پر چوکیاں اور نگران پوسٹیں قائم کی گئی ہیں کرفیو کے ذریعہ سرحدوں کو سیل کر دیا گیا ہے۔ ڈاکوؤں اور ان کے سرپرستوں کی نئی فہرستیں تیار کی گئی ہیں کور کمانڈر نے فضائی دورہ کر کے آپریشن کا معائنہ کیا۔

○ جنرل آصف نواز نے صدر اور وزیر اعظم کو سندھ میں تازہ ترین اقدامات سے آگاہ کر دیا ہے۔ ایوان صدر میں ہونے والے اس اجلاس میں وزیر اعلیٰ سندھ سید مظفر شاہ اور حساس اداروں کے سربراہوں نے بھی شرکت کی۔

○ جیئے سندھ تحریک کے سربراہ جی ایم سید نے کہا ہے کہ فوجی آپریشن اگر ہمارے کارکنوں کے خلاف ہوا تو ہم اس کی بھرپور مزاحمت کریں گے۔

○ ایک غیر ملکی جریدے نے لکھا ہے کہ فوج آئین کے آرٹیکل ۲۴۵ کے تحت اختیار نہ ملنے پر پریشان ہے۔ صدر نے آغا خان کے نمائندے کے اغوا پر مجبوراً فوج کو آپریشن کے احکامات دیئے تاہم فوج نے تمام دہشت گردوں کا صفایا کرنے کی کوشش کی تو حکومت کے کئی دوست بھی متاثر ہوں گے۔

○ بوسنیا ہرزی گووینیا میں یوگوسلاویہ کی فوج کے مسلسل حملوں پر احتجاج کرتے ہوئے پاکستان نے بلغراد سے اپنا سفیر واپس بلا لیا۔

○ پاکستان نے بھارت کے میزائیل اگنی کے تجربہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں امید ہے کہ عالمی برادری بھارتی میزائیل کے تجربے کے منفی پہلوؤں کا سختی سے نوٹس لے گی۔

○ ضلع کونسل گوجرانوالہ کے رکن کو ہیروئن فروشی پر ۱۵ سال قید اور ۲۵ کوڑوں کی سزا دی گئی۔

○ کابل کی جنگ میں ملیشیا بھی کود پڑی ہے۔ اس نے سیاف کے علاقے پر قبضہ کر لیا ہے۔ شمالی افغانستان میں ملیشیا کے دس ہزار سپاہیوں کو کابل پہنچانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ کابل کے مغربی علاقوں میں صورت حال کشیدہ ہے اور متحارب گروپوں میں لڑائی جاری ہے رحمان بابا کے علاقے میں حزب وحدت پوزیشنیں سنبھال رہی ہے جب کہ گزرگاہ کے علاقے میں ملیشیا نے ۲۰ ٹینک بھیج دیئے ہیں۔

○ سندھ کے آپریشن کو مؤثر بنانے کے لئے سندھ اور پنجاب کے سرحدی علاقوں میں رات کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔

○ ساہیوال کے نزدیک تیزگام تخریب کاری کا نشانہ بننے سے بال بال بچ گئی تخریب کاروں نے میر داد ریلوے سٹیشن کے قریب ریلوے پٹڑی اکھاڑ ڈالی۔ ڈرائیور نے پٹڑی پر نظر پڑتے ہی بریک لگا کر گاڑی کو بچا لیا۔

○ امریکہ نے مزید ایک سال کے لئے چین کو پسندیدہ ملک کا سرٹیفکیٹ دے دیا ہے۔

○ سعودی عرب امریکہ سے ایک ارب ۸۰ کروڑ روپے کا اسلحہ خریدے گا۔

○ جماعت اسلامی کے پروفیسر غفور نے کہا ہے کہ سندھ آپریشن سے اچھے نتائج سامنے آنے کی توقع نہیں ہے۔

○ ڈیرہ غازی خان میں ایک مذہبی تنظیم کے عہدیدار گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہ پانچ افراد اسلحہ کے زور پر ڈاکہ ڈالنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔

○ اکانومی کمیشن نے ۱۷ وزارتیں سرے سے ختم کرنے کی سفارش کر دی ہے۔

لاہور میں کوٹھی کرایہ کیلئے خالی ہے

گلشن راوی لاہور میں ۱۱ مرلہ پر تعمیر شدہ ایک دو منزلہ کوٹھی مشتملہ تین بیڈروم ڈرائنگ ڈائننگ۔ ٹی وی لاؤنج۔ فرنٹ سائیڈ ٹیرس اوپن۔ فرنٹ لان ۲۵×۲۵ جو کہ مون مارکیٹ کے بالمقابل واقعہ ہے کرایہ کے لئے خالی ہے۔

رابطہ: ملک حامد علی۔ پنجاب آٹو موبائیلز ۳۵۔ فرید کوٹ روڈ لاہور۔ فون دفتر ۲۴۷۵۲۳
رہائش: ۶۳۳۱۷، ۶۱۲۷۱ و ۹۳۵۰۱

شیزان

پاکستان میں
تازہ پھلوں کی مصنوعات
بنانے والا
سب سے بڑا ادارہ

Shezan International Ltd., Lahore-Karachi

adcom 111-89